سوال

(844) صغیر السن بیٹی یا بیٹے کے مال سے خلع کا معاملہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا باپ کے لیے جائز ہے کہ اپنی صغیر السن بیٹی یا بیٹے کے مال سے خلع کا معاملہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں باپ کے لیے جائز ہے کہ اپنے صغیر السن بیٹے کی طرف سے خلع کا معاملہ کرے اور طلاق دے دے ۔ اور ایسے ہی صغیر السن بیٹی کے لیے بھی اس کے مال سے یہ معاملہ کر سکتا ہے ۔ علامہ الموفق اور شارح اسی طرف مائل ہیں ۔ یعنی جہاں مصلحت ہو وہ کیا جا سکتا ہے ۔ اور "الانصاف" میں بھی اسی کو درست قرار دیا گیا ہے کہ یہ معاملہ اصل کے موافق ہے ۔ کیونکہ باپ اپنے صغیر السن بچے/بچی کے تمام امور اور احوال میں، جن میں وہ مستقل بالذات نہیں ہے، نائب ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 593

محدث فتویٰ